# برکت کسے کہتے ہیں؟

**05-November-2026**

ہند بھر میں دعوت اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

(For Islamic Brothers)

05نومبر 2026ء(متوقع اسلامی تاریخ:24 جمادی الاولی 1448ھ)

کو ہند بھر میں دعوتِ اسلامی انڈیا کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# بَرَکت کسے کہتے ہیں؟

﴿بَرَکت کا معنٰی و مَفْہُوم اور بَرَکت دِلانے والے اعمال کا بیان﴾

اس بیان میں آپ جان سکیں گے


✿ کھجوریں کئی سال ختم نہ ہوئیں صفحہ:0

✿ بَرَکت کسے کہتے ہیں؟ صفحہ:0

✿ برکتیں پانے کے طریقے صفحہ:0

✿ قناعت بَرَکت لاتی ہے صفحہ:0

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

**پیارے اسلامی بھائیو!** جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالٰی کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

## درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کا فرمان ہے:

كُلُّ كَلَامٍ لَا يُذْكَرُ اللّٰهُ فَيُبْدَاُ بِهٖ وَبِالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَهُوَ اَقْطَعُ مَمْحُوْقٌ مِّنْ كُلِّ بَرَكَةٍ

**ترجمہ:** ہر وہ کلام جس کی اِبتدا میں نہ تو اللہ پاک کا ذکر کیا جائے اور نہ ہی مجھ پر درود شریف پڑھا جائے، وہ ناقص ہے اور اس میں بالکل برکت نہیں آتی ہے۔ (1)

1 ... القول البدیع، الباب الخامس، صفحہ: 244۔

سر پر ہے میرے سایۂ دامانِ مصطفٰے
قربِ نبی ملا ہے بدولت درود کی
کاسہ عمل کا خالی تھاایسا کرم ہوا
جنت میں لے گئی مجھے عادت درود کی
سب کام بن رہے ہیں کوئی رنج و غم نہیں
لمحہ بہ لمحہ ساتھ ہے برکت درود کی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## کھجوریں کئی سال ختم نہ ہوئیں

حضرت اَبُوہُریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ بہت مَشْہُور و مَعْرُوف صحابی ہیں۔ **ترمذی شریف** جو حدیثِ پاک کی بہت مُعْتَبَر کتاب ہے، اس میں حضرت اَبُوہُریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا ایک بہت اِیمان اَفْرُوز واقعہ لکھا ہے۔ میں یہ واقعہ مُخْتَصَر شرح کے ساتھ عرض کرتا ہوں:

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

حضرت اَبُو ہُرَیرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن میں کچھ کھجوریں لے کر پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی خِدْمت میں حاضِر ہوا۔

روایات کے مُطابِق یہ کھجوریں کُل 21 تھیں۔[1] فرماتے ہیں: میں نے یہ (21) کھجوریں بارگاہِ رسالت میں پیش کیں اور عرض کیا:

یَا رَسُولَ اللهِ صلَّی اللهُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم ! اُدْعُ اللهَ فِيهِنَّ الْبَرَكَةَ

**ترجمہ:** یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ علیہ وَ آلِہٖ وَسلَّم ! اِن کھجوروں میں بَرَکت کی دُعا فرما دیجیے![2]

تَوَجُّہ فرمایئے گا!! حضرت اَبُو ہُرَیرہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے یہ عرض نہیں کیا کہ یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ علیہ وَ آلِہٖ وَسلَّم ! اِن کھجوروں میں کَثْرت کی دُعا فرما دیجیے! ❁ مثلاً دُعا کیجیے کہ میرے پاس کھجوروں کے باغات ہوں ❁ مدینہ شریف کی منڈی میں میری کھجوروں کی بڑی دُکان ہو ❁ میرا کھجوروں کا بڑا کاروبار ہو۔ اگرچہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہ وَ آلِہٖ وَسلَّم یہ بھی عطا فرما سکتے ہیں مگر حضرت اَبُو ہُرَیرہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے یہاں کھجوروں کی کثرت نہیں مانگی بلکہ کہا: **بَرَکت** کی دُعا فرمایئے! کَثْرت میں اور بَرَکت میں فرق ہوتا ہے۔

خیر! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے یہ کھجوریں لیں یا تو انہیں اپنی مٹھی مبارک میں رکھ لیا یا ایک جگہ جمع کر کے، اُن پر ہاتھ مبارک رکھ دیا اور ان میں برکت کی دُعا فرمائی۔ اس کے بعد فرمایا: اے اَبُو ہُرَیرہ! یہ کھجوریں لے لو، انہیں اپنے تھیلے میں رکھ لو!! اب تم نے کرنا یہ ہے کہ جب بھی کھجوروں کی ضرورت ہو، اس تھیلے کے اندر ہاتھ ڈال کر نکال لیا کرنا، پُورا تھیلا کھول مت دینا۔

1...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الفضائل والشمائل، جلد: 11، صفحہ: 76، زیرِ حدیث: 5933۔
2...ترمذی، ابواب المناقب عن...الخ، باب مناقب ابی ہریرہ، صفحہ: 866، حدیث: 3843۔

اب اِس دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکات دیکھیے کیسی ظاہِر ہوئیں؛ حضرت اَبُو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے یہ تھیلا سنبھال لیا، اِن (صرف وصرف 21) کھجوروں میں اللہ پاک نے ایسی بَرَکت عطا فرمائی کہ ❁ میں نے اُسی تھیلے میں سے نکال نکال کر کئی مَنْ کھجوریں راہِ خُدا میں صدقہ کیں ❁ میں خُود بھی اس میں سے کھجوریں کھایا کرتا تھا ❁ اپنے دوستوں کو بھی کھلایا کرتا تھا۔

یہاں تک کہ جس دِن مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ شہید ہوئے، اس دِن یہ تھیلا مجھ سے گم ہو گیا۔[1]

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ یہ شعر پڑھا کرتے تھے:[2]

لِلنَّاسِ هَمٌّ وَلِيْ هَمَّانِ بَيْنَهُمُ | هَمُّ الْجِرَابِ وَهَمُّ الشَّيْخِ عُثْمَانَا

**ترجمہ:** یعنی (جب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ شہید ہوئے، اس وقت) لوگوں کو ایک غم تھا، مجھے 2 غم گھیرے ہوئے تھے، ایک غم تھیلا گم ہونے کا تھا، دوسرا حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شہادت کا تھا۔

جب آگئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں | جلتے بُجھا دیے ہیں روتے ہنسا دیے ہیں
میرے کریم سے گر قَطرہ کسی نے مانگا | دریا بَہا دیے ہیں دُرّ بے بَہا دیے ہیں[3]

## کوئی حَدّ ہے اس بَرَکت کی؟

اللہ! اللہ!! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیسی اِیمان اَفروز روایت ہے، پیارے آقا، مکی مدنی

1...ترمذی، ابواب المناقب عن... الخ، باب مناقب ابی ہریرہ، صفحہ:866، حدیث:3843۔
2...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الفضائل والشمائل، جلد:11، صفحہ:77، زیرِ حدیث:5933۔
3...حدائقِ بخشش، صفحہ:101-102 ملتقطاً۔

مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مقدّس دُعا کی بھی کیا شان ہے، مبارک پیارے پیارے، گورے گورے ہاتھوں کی بھی کیا ہی کمال برکت ہے!! آپ اندازہ لگائیے! صِرف وصِرف **21 کھجوریں** تھی۔ رسولِ ذِیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بَرَکت کی دُعا فرما دی، چنانچہ ان 21 کھجوروں میں ایسی بَرَکت آ گئی کہ ❁ حضرت اَبُو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ خُود کھاتے ہیں، کھجوریں ختم نہیں ہوتیں ❁ دوسروں کو کِھلاتے ہیں، کھجوریں ختم نہیں ہوتی ❁ درجنوں مَن کھجوریں صَدَقہ کر دِیں، کھجوریں پھر بھی ختم نہیں ہوتیں ❁ پھر آپ عرصہ گنتی کیجیے!
❁ رسولِ اَکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہِری زندگی مبارک کے چند سال بھی گزرے، حضرت اَبُو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کی کھجوریں ختم نہ ہوئیں ❁ تقریباً 2 سال، 3 ماہ، 10 دن حضرت صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کی خِلافت رہی [1] کھجوریں اس عرصے میں بھی ختم نہ ہوئیں
❁ تقریباً 10 سال، 5 ماہ اور 21 دن حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کی خِلافت رہی [2] کھجوریں اب بھی ختم نہ ہوئیں ❁ کم و بیش 12 سال حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کا دورِ خِلافت رہا [3] کھجوریں اس عرصے میں بھی ختم نہ ہوئیں۔

اللّٰہُ اکبر! ٹوٹل **21 کھجوریں** ہیں، **تقریباً 25 سال** تک حضرت اَبُو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ مسلسل کھاتے رہتے ہیں، دوسروں کو کھلاتے رہتے ہیں، وہ 21 کھجوریں اتنی بابرکت ہو گئیں کہ اتنے لمبے عرصے میں بھی ختم نہ ہوئیں۔

1... طبقات کبریٰ لابن سعد، جلد:3، صفحہ:151۔
2... طبقات کبریٰ لابن سعد، جلد:3، صفحہ:278۔
3... طبقات کبریٰ لابن سعد، جلد:3، صفحہ:57۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی بَرَکت!! آیئے! ہم بھی بارگاہِ رسالت میں عرضی پیش کرتے ہیں:

جن کو سُوئے آسماں پھیلا کے، جل تھل بھر دیئے
صَدَقہ اُن ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی دَرکار ہے
گورے گورے پاؤں چمکا دو خُدا کے واسطے
نُور کا تڑکا ہو پیارے گور کی شب تار ہے (1)

**وضاحت:** اے آقا و مولیٰ، مالکِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ نے ہاتھ مبارک آسمان کی طرف اُٹھا کر دعا فرمائی تو ہر جگہ رحمت کی بارش ہو گئی، اے پیارے آقا! آپ کے پیارے پیارے ہاتھوں کی بَرَکت ہمیں بھی درکار ہے، اے حبیبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! خُدا کے واسطے اپنے گورے گورے اور نُورانی قدمَیْن میری اندھیری قَبْر میں رکھ کر میری قَبْر کی سیاہ رات کو صُبْحِ نُور بنا دیجیے!

## بَرَکت زبان سے بھی آتی ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** ایک سوچنے کی بات ہے، حضرت اَبُو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے پاس صرف 21 کھجوریں تھی، آپ اِن کھجوروں میں برکت چاہتے تھے، بتایئے! ❁ رِزْق میں بَرَکت ڈالنا کس کا کام ہے؟ اللہ پاک کا ❁ برکت ملتی کہاں سے ہے؟ اللہ پاک کی بارگاہ سے۔ تو سوچنے کی بات ہے کہ حضرت اَبُو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جب جانتے تھے کہ بَرَکت اللہ پاک کے حُضُور سے ملتی ہے اور اللہ پاک میری بھی سُنتا ہے تو آپ نے خُود ہی بَرَکت کی دُعا کیوں نہ کر لی؟ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہی سے دُعا کیوں کروائی؟

1…حدائقِ بخشش، صفحہ:176-177 ملتقطاً۔

اِس لیے کیونکہ آپ جانتے تھے کہ ❁جو زبان رسولِ ذیشان صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پاس ہے، وہ اَبُوہُریرہ کے پاس نہیں ہے ❁جو مقدّس ہاتھ مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہیں، وہ اَبُوہُریرہ کے نہیں ہیں، لہٰذا آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے جو بَرَکت نصیب ہو جائے گی، وہ بَرَکت میری دُعا سے حاصِل نہیں ہو سکے گی، لہٰذا آپ نے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے دُعا کروائی۔[1]

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** اِس سے ہمیں سیکھنے کو ملتا ہے کہ بَرَکت حاصِل کرنے کے لیے ❁خُود اپنی زبان سے دُعائیں کرنا بھی ٹھیک ہے ❁خُود وَظیفے پڑھنا بھی ٹھیک ہے ❁خُود تِلاوت کرنا بھی ٹھیک ہے، البتہ! زیادہ بَرَکت کا ذریعہ یہ ہے کہ اپنے سے زیادہ نیک، زیادہ مُتّقی، زیادہ پرہیز گار بزرگوں، اللہ والوں سے دُعا کروائی جائے کہ ان کی زبانیں پاک اور دِل صاف ہوتے ہیں۔ لہٰذا اُن کی دُعا سے بَرَکت زیادہ ہو جائے گی۔

## بَرَکت کسے کہتے ہیں؟

**پیارے اسلامی بھائیو!** **بَرَکت** کسے کہتے ہیں؟ ہمارے ہاں عام طَور پر لوگ کسی چیز کے بڑھ جانے کو **بَرَکت** سمجھتے ہیں ❁مثلاً: پہلے غریب تھے، اب مال زیادہ ہو گیا تو اسے مال میں **بَرَکت** سمجھا جاتا ہے ❁پہلے ایک دُکان تھی، اب کئی شہروں میں شاخیں کھول لیں، اسے **بَرَکت** کا نام دیا جاتا ہے ❁پہلے لکھ پتی (*Millionaire*) تھے، اب اَرَب پتی (*Billionaire*) ہو گئے، اسے **بَرَکت** سمجھا جاتا ہے۔ یُوں کسی چیز کی کَثْرت کو لوگ **بَرَکت** کا نام دے دیتے ہیں۔

1...مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:252 مفصلاً۔

سنیے! **بَرَکت** کا معنٰی ہے: **خیر کا بیٹھ جانا**۔ مثلاً کسی چیز میں فائدہ آیا، خیر آئی اور وہیں جَمْ گئی، یعنی خیر کے جَمْ جانے کو بَرَکت کہا جاتا ہے۔ **کَثْرت** اور **بَرَکت** میں بڑا فرق ہے۔ چیز تھوڑی ہو مگر نہ خُود ختم ہو، نہ اُس کا فائدہ ختم ہو یہ **بَرَکت** ہے۔ جبکہ صِرْف چیز کی زیادتی ہو، اس میں فائدہ ہو یا نہ ہو، اسے **کَثْرت** کہا جاتا ہے۔[1]

مثلاً: ❀ اللہ پاک نے مال تو بہت زیادہ عطا فرمایا ہے مگر ❀ کبھی چوری ہو جاتی ہے ❀ کچھ بیماریوں، دواؤں پر لگ جاتا ہے ❀ کچھ فضولیات میں صَرف ہو جاتا ہے، کماتے بہت ہیں، آتا بھی بہت ہے، اس کے باوُجود **پُوری نہیں پڑتی**، اَخراجات پُورے نہیں ہوتے۔ یہ محض کَثْرت ہے۔ جبکہ ❀ مال بظاہِر اگرچہ تھوڑا ہو مگر اُس کا فائدہ ہو ❀ اَخراجات پُورے ہو رہے ہوں ❀ ضروریات پُوری ہو رہی ہوں ❀ سُوال کے لیے ہاتھ نہ پھیلانے پڑ رہے ہوں، یہ مال گنتی کے لحاظ سے اگرچہ تھوڑا ہے مگر بابَرَکت ہے۔

## کثرت کے طلبگار مَت بنیے!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَ الطَّیِّبُ وَ لَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِیْثِۚ

(پارہ:7، سورۂ مَائِدہ:100)

**ترجَمۂ کنزُالایمان:** تم فرمادو کہ ستھرا اور گندہ برابر نہیں اگرچہ تجھے گندے کی کثرت بھائے۔

مثلاً بظاہِر مال زیادہ ہو تو دِل کو بہت بھاتا ہے، دِل اس کی جانِب کھنچتا ہے، کسی کی بڑی کوٹھی دیکھ کر، بنگلہ دیکھ کر، بڑی گاڑی دیکھ کر، کروڑوں کے بینک بیلنس (Bank

1…مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:252 مفصلاً۔

(balance) کا سُن کر بعضوں کے دِل میں حَسرت ضرور پیدا ہو جاتی ہے مگر یاد رکھو!! پاک اور ناپاک، حلال اور حرام، دونوں بَرَابر نہیں ہیں۔ حرام میں کَثْرت ہو سکتی ہے، بَرَکت نہیں ہو سکتی، اسی طرح حلال میں چاہے کَثْرت ہو یا نہ ہو، اس میں بَرَکت ضرور ہوتی ہے۔

لہٰذا کَثْرت کے پیچھے مت بھاگیے! بَرَکت کے طلبگار بنیے! ❁ مال تھوڑا ہو، بَرَکت والا ہو، اس زیادہ سے بہتر ہے، جس میں بَرَکت موجود نہ ہو ❁ بیٹا ایک ہو مگر نیک ہو، اُن زیادہ بیٹوں سے بہتر ہے، جو نیک اور فرمانبردار نہ ہوں ❁ گھر چھوٹا ہو مگر خوشیوں بَھرا ہو، سُکون بَھرا ہو، اُس بڑے محلّ سے بہتر ہے جس میں سکون اور خوشیاں موجود نہ ہوں۔ لہٰذا کَثْرت نہیں، بَرَکت ڈھونڈیئے!

## برکتیں پانے کے طریقے

**پیارے اسلامی بھائیو!** اب سُوال یہ ہے کہ بَرَکت ملتی کہاں سے ہے؟ کیسے ملتی ہے؟ آیئے! بَرَکت پانے کے کچھ طریقے سنتے ہیں:

### (1): اِیمان اور تقویٰ

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا (پارہ:9، سورۂ اَعْراف:96)

**تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان:** اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے۔

2 چیزیں اِرْشاد ہوئیں: بستیوں والے (1): اگر اِیمان لے آتے (2): اور تقویٰ اِخْتیار کر لیتے تو کیا ملتا؟ فرمایا:

لَفَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ (پارہ:9، سورۂ اَعْراف:96)

**تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان:** تو ضرور ہم اُن پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے۔

یعنی اُن کے لیے آسمان کی برکتیں بھی کھول دی جاتیں، زمین کی برکتیں بھی کھول دی جاتیں۔

پتا چلا: دِل میں ایمان پکّا کر لیجیے! اللہ پاک زمین و آسمان کی برکتیں آپ کی جَھولی میں ڈال دے گا، یُونہی تقویٰ اِختیار کر لیجیے! اس کی بَرَکت سے بھی زمین و آسمان کی برکات نصیب ہو جائیں گی۔

## تقویٰ اپنا لیجیے!

ایک مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًاۙ(۲) وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُؕ

(پارہ:28، سورۂ طَلَاق:2-3)

تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اُس کے لیے نکلنے کا راستہ بنا دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہو۔

*-*-*-*

دے حُسنِ اَخلاق کی دولت | کر دے عطا اِخلاص کی نِعمت
مجھ کو خزانہ دے تَقویٰ کا | یااللہ! مِری جھولی بھر دے[1]

پیارے اسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا؛ تقویٰ اختیار کرنے سے بھی رِزْق میں برکت آتی ہے اور سُبْحٰنَ اللہ! کیسی برکات ہیں کہ جو تقویٰ اِختیار کرتا ہے، اسے رِزْق وہاں سے دیا جاتا ہے، جہاں سے اُس کا گُمان بھی نہ ہو۔

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:123۔

بعض اوقات ہمارے ساتھ ایسا ہو جاتا ہے، سب دروازے بند ہو جاتے ہیں، مثلاً ۞ پیسوں کی سخت ضرورت ہے، کام چل نہیں رہا ۞ نوکری تھی، چھوٹ گئی ۞ دُکان بنائی، چلی نہیں ۞ بچے بُھوک سے بِلَک رہے ہیں ۞ بھائی سے اُدھار مانگا، اُس سے نہ ملا ۞ دوستوں سے مدد مانگی، وہ کر نہیں پائے ۞ سارے ہی دروازے بند، کوئی سمجھ ہی نہیں آ رہی، کریں تو کیا کریں، رِزْق کا دروازہ کُھلے تو کہاں سے کُھلے، ایسے موقع پر بندہ ہزار راستے تلاش کرتا ہے مگر اُسے کوئی راستہ نظر نہیں آتا، کوئی طریقہ ملتا نہیں، آیئے! قرآنِ کریم کی طرف، قرآنِ کریم نے ہمیں راستہ دکھایا، وہ کیا ہے؟ قرآن کہتا ہے: **تقویٰ اختیار کرلو!** اللہ پاک تمہیں وہاں سے رِزْق عطا فرمائے گا، جہاں تمہارا گمان بھی نہیں ہو گا۔

## تقویٰ کے انعامات

تَقْویٰ کا معنیٰ ہے: اللہ پاک سے ڈرنا، گُناہوں سے بچنا۔[1] اگر ہم تَقْویٰ اِخْتیار کریں، اللہ پاک سے ڈریں، گُناہ چھوڑیں، نیک کاموں میں لگے رہیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کرم ہی کرم ہو گا۔

**حدیثِ پاک میں ہے:** آخری نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا اِتِّقَاءَ اللهِ اِلَّا اَعْطَاكَ اللهُ خَيْرًا مِّنْهُ

**ترجمہ:** تم اگر اللہ پاک کے خوف سے کچھ چھوڑ دو گے تو اللہ پاک تمہیں اس سے بہتر عطا فرما دے گا۔[2]

1...المعجم الوسیط، جز:2، صفحہ:1052۔

2...مسند احمد، جلد:8، صفحہ:350، حدیث:21282۔

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا: جو اللہ پاک کے خوف سے گُنَاہ اور بُرائی چھوڑ دیتا ہے، اللہ پاک اُس کے اِس عَمَل کو ضائع نہیں فرماتا بلکہ اِس سے کہیں بہتر بدلہ عطا فرما دیتا ہے، مثلاً: ❁ سُودِی لَین دَین کا موقع مُیَسَّر تھا، مال بھی بڑھتا دِکھائی دے رہا تھا، پھر بھی بندہ چھوڑ دے کہ سُود گُنَاہ ہے، لہٰذا میں اِس میں نہیں پڑوں گا ❁ بظاہِر نظر آ رہا ہے کہ جُھوٹ بولنے سے دُکان اچھی چلتی ہے، بندہ پھر بھی جُھوٹ نہ بولے کہ جُھوٹ بولنا گُنَاہ کا کام ہے ❁ جھوٹی قسمیں کھانے سے سَودا بِکتا نظر آ رہا ہے، آدمی پھر بھی جھوٹی قسم نہیں کھاتا ❁ دِل میں گُنَاہ بھری خواہش اُبھر رہی ہے مگر بندہ اُس خواہش کو دَبا دیتا ہے، گُنَاہ میں نہیں پڑتا، تو اللہ پاک اُسے گُنَاہ سے بچنے اور اُس خواہش سے رُکنے کا بہترین بدلہ دُنیا میں بھی عطا فرما دیتا ہے اور آخرت میں بھی عطا فرمائے گا۔

## عجیب لوہار

علّامہ اِبْنِ جَزْرِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک واقعہ لکھا، بہت خوبصُورت واقعہ ہے، ایک بزرگ تھے، وہ فرماتے ہیں: میں نے ایک لوہار دیکھا، بڑا عجیب تھا، وہ لوہے کو بھٹی میں رکھتا، اسے گرم کرتا، پھر آگ میں ہاتھ ڈال کر لوہے کو باہَر نکال لیتا تھا۔ یعنی لوہا آگ سے نکالنے کے لیے کوئی چمٹا، کوئی آلہ وغیرہ استعمال نہیں کرتا تھا، ڈائریکٹ (**Direct**) ہاتھ ہی آگ میں ڈال دیتا تھا۔ پھر اس گرما گرم لوہے کو ہاتھ ہی سے اُلَٹ پَلَٹ کرتا رہتا تھا۔ آگ کا کام تو جلانا ہے، کوئی بھی ہو، اُسے جلاتی ہی جلاتی ہے مگر حیرت کی بات تھی، اُس عجیب لوہار کو آگ کچھ نہیں کرتی تھی۔

وہ بزرگ فرماتے ہیں: میں نے اُس سے اِس کا سبب پُوچھا تو اُس عجیب لوہار نے اپنا واقعہ سُنایا، کہنے لگا: میں بہت گنہگار تھا، ایک مرتبہ ایک حَسِین عورت میرے پاس آئی، بیچاری مَجْبُور تھی، اُس نے مجھ سے مدد کا سُوال کیا مگر میں تو تھا گنہگار!! میری نگاہ بہک گئی، دِل میں بدکاری کی خواہش اَنگڑائیاں لینے لگی، میں نے اُس بیچاری کی مَجْبُوری کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے کہا: تم میرے ساتھ گھر چلو! تمہیں اتنا دُوں گا کہ سب پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ وہ شریف عورت تھی، اُس نے میری پیشکش ٹھکرائی اور واپس چلی گئی۔ کچھ دَیر کے بعد روتے ہوئے دوبارہ آئی، بولی: میں وقت کے ہاتھوں مَجْبُور ہوں، کچھ مدد کر دو!

اب کی بار اُس نے میری پیشکش قبول کی، میں اُسے ساتھ لے کر گھر پہنچا، جب میں اس کے قریب ہوا تو وہ تھر تھر کانپنے لگی، وہ یُوں تڑپ رہی تھی، جیسے طوفان میں پھنسی کشتی ہچکولے لیتی ہے۔ میں نے اِس حالت کا سبب پوچھا تو بولی: میں اللہ پاک کے خوف سے تڑپ رہی ہوں، آہ! اس وقت ہم گُناہ کی طرف بڑھ رہے ہیں اور اللہ پاک ہمیں دیکھ رہا ہے۔ اللہ پاک تمہیں دُنیا اور آخرت میں آگ سے مَحْفُوظ فرمادے، خُدا کے لیے مجھے چھوڑ دو!

وہ لوہار کہتا ہے: میں نے اسے چھوڑ دیا، وہ جلدی سے چلی گئی۔ اس کے بعد میں نے خواب دیکھا؛ ایک عورت ہے، میں نے پوچھا: تم کون ہو؟ بولی: میں اُس لڑکی کی ماں ہوں، ہم سید گھرانے سے ہیں، تم نے میری بیٹی کے ساتھ بَھلائی کی، اللہ پاک تمہیں اُس کی جزا دے اور دُنیا و آخرت میں تمہیں آگ سے مَحْفُوظ فرمادے۔ **بس وہ دِن تھا کہ آج کا دِن ہے، اِس دُنیا کی آگ مجھے نقصان نہیں پہنچاتی۔**[1]

1...الزہر الفاتح لابن جزری، صفحہ:14۔

سُبْحٰنَ الله! دیکھیے! گُناہ چھوڑا تو کیسی بر کتیں نصیب ہو گئیں۔ پتا چلا: **اگر ہم بَرَکت چاہتے ہیں،** مثلاً: ❁ میرے ہاتھ بابَرَکت ہو جائیں ❁ میرے قدم بابَرَکت ہو جائیں کہ جہاں پہنچوں بر کتیں ساتھ ساتھ رہیں ❁ میری زبان بابَرَکت ہو جائے ❁ میرا وُجُود بابر کت ہو جائے ❁ میرے رِزْق میں بَرَکت ہو، گھر میں بَرَکت ہو، مال و دولت، عُمر، صحت، عِلْم عَمَل میں بَرَکت ہو تو اِس کا بہترین نُسخہ ہے: تقویٰ اِختیار کر لیجیے! ❁ ہاتھوں کو گناہوں سے بچائیے! ہاتھوں میں بَرَکت آجائے گی ❁ زبان کو گُناہوں سے بچائیے! زبان میں بَرَکت آجائے گی ❁ پاؤں کو گُناہوں سے بچائیے، پاؤں میں بَرَکت آجائے گی ❁ اپنے مال کو حرام سے مَحْفُوظ رکھیے! مال میں بَرَکت آجائے گی ❁ گھر کو گُناہوں سے پاک رکھیے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! پُورا گھر ہی بابر کت ہو جائے گا۔

احکامِ شَرْع پر مجھے دے دے عمل کا شوق | پیکر خُلوص کا بنا یاربِّ مُصطفٰے![1]

## حلال کمانے کا ایک اَدَب

**پیارے اسلامی بھائیو!** برکت حاصِل کرنے کا ایک طریقہ تو ہم نے سُن لیا کہ **حلال میں برکت ہوتی ہے، حرام میں بھلے ہی کثرت ہو مگر برکت نہیں ہوتی،** لہٰذا ہمیں ہمیشہ حلال ہی کی طرف بڑھنا ہے تاکہ برکتیں مِلا کریں۔

اب ایک اور بات سنیے! ہم نے کمانا حلال ہی ہے مگر اُس حلال کمانے میں بھی ایک اَدَب کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ **حدیثِ پاک** سنیے! حضرت حکیم بن حِزَام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، ایک مرتبہ آپ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، اپنی ضرورت کے مُطابِق کچھ

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:131۔

مانگا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے عطا فرما دیا۔ انہوں نے مزید مانگا، آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مزید عطا فرمایا، تیسری مرتبہ پھر مانگا، مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے تیسری بار بھی عطا فرمادیا۔ سُبْحٰنَ اللہ!

مانگیں گے، مانگے جائیں گے، مُنہ مانگی پائیں گے

سرکار میں نہ لَا ہے، نہ حاجت اگر کی ہے (1)

**وضاحت:** یعنی ہم اس کریم کے دَر پہ ہیں جن کی بارگاہ سے منگتا کبھی خالی جاتا ہی نہیں، کیونکہ ربّ کے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی لَا (یعنی "نہ") نہیں فرمایا اور نہ ہی آپ کی بارگاہ میں اگر کا لفظ ہے (یعنی اگر ہوا تو دیں گے وغیرہ بلکہ عطا ہی ہوتی ہے) تبھی تو ہم کہتے ہیں مانگیں گے، مانگے جائیں گے، منہ مانگی مُرادیں پائیں گے۔

یہ تو تھی مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی عطائیں، دینے سے آپ تھکتے نہیں ہیں، کوئی قَطرہ مانگے تو دَرْیا عطا فرماتے ہیں، بلکہ سچّی بات تو یہ ہے کہ مانگنا بھی یہی سکھاتے ہیں، پھر عطا بھی خود ہی فرماتے ہیں۔

مانگنے کا شُعُور دیتے ہیں | جو بھی مانگو حُضُور دیتے ہیں

لیکن ظاہِر ہے اُمّت کو صِرف مانگنا ہی تو نہیں سکھانا تھا، آداب بھی تَو سکھانے تھے۔ چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت حکیم بِنْ حِزام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو 3 مرتبہ عطا فرمانے کے بعد ایک اَدَب سکھایا، فرمایا:

اِنَّ ھٰذَا الْمَالَ خَضِرَۃٌ حُلْوٌ

1...حدائقِ بخشش، صفحہ: 225۔

**ترجمہ:** بیشک دُنیا کا مال سبز بھی ہے، میٹھا بھی ہے۔

**وضاحت:** ہریالی کی طرف دِل مائِل ہوتا ہے۔ سبزہ دیکھیں تو آنکھوں کو بھی سکون ملتا ہے، دِل کو بھی سکون ملتا ہے۔ اس لیے فرمایا: دُنیوی مال کا ظاہِر ایسا ہے کہ یہ سبز بھی ہے، میٹھا بھی ہے۔ یعنی اس کی طرف دِل بہت جلد مائِل ہو جاتا ہے۔[1] مگر

فَمَنْ اَخَذَهٗ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُوْرِكَ لَهٗ فِيْهِ، وَمَنْ اَخَذَهٗ بِاِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهٗ فِيْهِ

**ترجمہ:** پس جو بندہ دُنیا کا مال **دِل کی سخاوت** کے ساتھ حاصِل کرے، اس کے لیے اس میں بَرَکت رکھی جاتی ہے اور جو **دِل کے لالچ** کے ساتھ مال حاصِل کرے، اس کے لیے برکت نہیں رکھی جاتی ہے۔[2]

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے حلال کمانے کا اَدَب!! ہم انسان ہیں نا، ہمارے اندر مال کا لالچ ہوتا ہے ❁ یہاں سے بھی کمالُوں، وہاں سے بھی کمالُوں ❁ یہ 10 روپے بھی رہ نہ جائیں، آتے ہیں تو آہی جائیں ❁ زیادہ سے زیادہ منافع لے رہے ہیں، مثلاً: چیز 100 روپے کی ہے، بیچ 300 کی رہے ہیں۔ 200 روپیہ منافع رکھ رہے ہیں ❁ ساتھ والے دُکاندار کے پاس گاہک زیادہ ہیں، اُس کے گاہک توڑ کر اپنے پاس لانے کا ذِہن بنتا ہے، اس کے لیے مختلف آفرز (*Offers*) لگائی جاتی ہیں، حَسَد ہوتا ہے، جلن ہوتی ہے۔ دِل کرتا ہے کہ کسی طرح پڑوسی کے گاہک ٹُوٹ جائیں، میرے پاس آجائیں۔ یہ دِل کا لالچ ہے، مال کی حِرْص ہے۔

1 ... شرح نووی علی مسلم، کتاب الزکاۃ، باب بیان ان الید...الخ، جلد:3، جز:7، صفحہ:142-143، زیرِ حدیث:2387۔

2... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب بیان ان الید...الخ، صفحہ:371، حدیث:1035۔

۞ ایک ہوتی ہے: دِل کی بے نیازی۔ کمانے کے لیے دُکان تو کھولی ہے، کاروبار تو شروع کیا ہے، کاروبار میں ترقی پانے کے لیے مختلف جائِز طریقے بھی اپناتے ہیں مگر ۞ **دِل میں لالچ نہیں ہے، دِل میں مال کی حِرص نہیں ہے** ۞ اِس کے لیے اِدھر اُدھر کے گاہک توڑنے کی حِرص نہیں ہے ۞ دوسروں کی دکانداری خراب کرنے کا ذِہن نہیں ہے، بَس جتنا اللہ پاک نے دے دیا، اسی پر دِل راضی ہے۔ یہ دِل کی بے نیازی ہے۔ پیارے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا: جو دِل کی بے نیازی کے ساتھ مال کمائے گا، اسے **بَرَکت** دی جائے گی، جو دِل میں لالچ رکھ کر کمائے گا، اُس سے **بَرَکت** اُٹھالی جائے گی۔

**اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو!** آپ سمجھ رہے ہیں نا: ہمارے مال میں، رِزْق میں **بَرَکت** کیوں نہیں آتی؟ مَیں سب کی بات نہیں کرتا، البتہ! ہمارے ہاں لالچ بَھرا ماحول بہر حال ہے ۞ دُوسروں کو نقصان پہنچا کر ترقی کرنے کا ذِہن بنتا ہے ۞ زیادہ منافع رکھا جاتا ہے ۞ مال اِسٹاک (*Stock*) کیا جاتا ہے ۞ دُوسروں کی مَجْبُوری کا لوگ فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ غرض؛ دِل میں مال کا لالچ ہوتا ہے، اِس لالچ کے ساتھ جب مال بَٹورا جاتا ہے تو اُس میں برکت نہیں رہتی۔

## منافع خوری سے بچیے!

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، آپ بہت مالدار اور بہت ہی کامیاب تاجِر تھے۔ ایک مرتبہ آپ سے کسی نے پوچھا: حُضُور! آپ کی اِس خُوشحالی (یعنی مالداری اور تجارت میں کامیابی) کا راز کیا ہے؟ آپ نے (جو اسباب بیان کیے ان میں سے ایک یہ ہے) فرمایا: میں نے منافع کبھی نہیں چھوڑا!!![1]

1 ... قوت القلوب، الفصل السابع والاربعون...الخ، جلد:2، صفحہ:448۔

یعنی کم ہی منافع مِل رہا ہو، پھر بھی چیز فروخت کر دیتا ہوں، زیادہ منافع کی لالچ نہیں کرتا ❁ مثلاً؛ کوئی چیز بیچنی ہے، اُس پر صرف 10 روپے ہی منافع مل رہا ہے، تب بھی بیچ دی جائے، 200 روپے منافع کی لالچ نہ کی جائے، اس طرح جب دِل سے لالچ مِٹا کر کام کیا جائے تو اُس میں بَرَکت آتی ہے۔

## (2): قناعت بَرَکت لاتی ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** برکت حاصِل کرنے کا ایک ذریعہ **قناعت** بھی ہے۔ صاحِبِ حُسن و جمال، رسولِ بے مثال صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا: بیشک اللہ پاک اپنی عطا کے ذریعے بندے کی آزمائش فرماتا ہے۔ لِہٰذا بندے کو جتنا عطا کیا گیا، اُسی پر راضِی ہو جائے تو اُس کو بَرَکت دی جاتی ہے، اگر راضِی نہ ہو تو اُس کو بَرَکت نہیں دی جاتی اور ملتا پھر بھی اُتنا ہی ہے، جتنا اُس کے لیے لکھا جا چکا۔[1]

**اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو!** پتا چلا؛ ❁ مزید مزید کی رَٹ لگائے رکھنا ❁ دونوں ہاتھوں سے مال سمیٹنے میں لگے رہنا ❁ جو کچھ اللہ پاک نے عطا کر دیا، جتنا عطا کر دیا، اُس پر راضِی نہ ہونا، صبر و شکر نہ کرنا، قناعت اِختیار نہ کرنا بھی بے برکتی کا سبب ہے۔ لِہٰذا ذِہن بنانا چاہئے کہ اللہ پاک نے جو کچھ عطا فرما دیا ہے، اتنا ہی میرے حق میں بہتر ہے۔ اتنے ہی پر راضِی رہیے!

## (3): اِتّفاق میں بَرَکت ہے

اسی طرح حدیثِ پاک میں اِرْشاد ہوا:

1... معجم الصحابۃ لابن قانع، رقم: 347- سلیم سلمی، جلد: 1، صفحہ: 287۔

كُلُوا جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا، فَاِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ

**ترجمہ:** یعنی مِل جُل کر کھایا کرو! علیحدہ علیحدہ نہ رہو۔ بیشک بَرَکت جماعت کے ساتھ ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا؛ مِل بیٹھ کر کھانے سے بَرَکت آتی ہے۔ اَفْسوس! آج کل گھروں میں یہ ماحَول ختم ہوتے جا رہے ہیں ❁ پہلے ہوتا تھا: مائیں کھانا بناتی تھیں، سبھی بچے ماں کے پاس بیٹھ کر ایک ساتھ ناشتہ کرتے تھے، کھانا کھاتے تھے۔ ایسا ماحَول بھی ہوا کرتا تھا کہ ❁ ماں چولہے کے پاس بیٹھی پکاتی جاتی تھی، گھر کے سبھی افراد اس کے اِرْد گرد بیٹھے کھاتے تھے۔ اب تو ہمارے انداز بدل گئے ہیں ❁ بیٹا اُٹھا، اس نے کھا لیا ❁ بیٹی اپنے ٹائِم پر اُٹھے گی، وہ کھانا کھالے گی ❁ والِد صاحِب نے چُونکہ کام پر جانا ہے، لہٰذا صبح صبح ہی اُٹھ کر ناشتہ کیا اور چلتے بنے ❁ یُوں بکھر بکھر کر کھاتے رہتے ہیں۔

کتنا اچھا ماحول ہو؛ مقرَّر وقت پر کھانا تیار ہو، باقاعِدہ دستر خوان لگے، سبھی گھر والے مقرَّرہ وقت پر دستر خوان پر بیٹھے ہوں، کوئی ایک دُعا پڑھائے، سبھی بِسْمِ اللہ پڑھ کر، دُعائیں پڑھ کر، ایک دوسرے سے اچھی اچھی باتیں کرتے ہوئے مِل جُل کر کھانا کھایا کریں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ❁ گھر میں پیار محبّت بھی بڑھے گا ❁ دستر خوان پر بیٹھ کر کھانے کی سُنّت بھی ادا ہو گی ❁ آپس کے مسائِل اور دُوریاں بھی کم ہوں گی ❁ اور اللہ پاک نے چاہا تو بَرَکت بھی نصیب ہو جائے گی۔

## (4): صدقہ بَرَکت دِلاتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! بَرَکت حاصِل کرنے کا ایک ذریعہ صَدَقہ بھی ہے۔ راہِ خُدا میں خرچ کیجیے! چاہے اپنی آمدن کا ایک فیصد ہی ہو، راہِ خُدا میں لازمی خرچ کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ

1...ابن ماجہ، ابواب الاطعمۃ، باب اجتماع علی الطعام، جلد:4، صفحہ:418، حدیث:3287۔ دار الرسالۃ العالمیہ

اَلْکَرِیْم! مال میں بَرَکت آئے گی۔ حضرت قیس رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، اِن کی عادت تھی، جو کچھ کماتے، اس میں سے اپنی ضرورت کا رَکھ لیتے، باقی راہِ خُدا میں خرچ کر دیتے تھے۔ اُن کے بھائی انہیں سمجھاتے کہ بھائی!! کچھ بچا بھی لیا کرو!! کل کلاں ضَرورت پڑتی ہے۔ حضرت قیس رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنے بھائیوں کی بات نہ مانی، راہِ خُدا میں خرچ کرنا جاری رکھا۔ آخر اِن کے بھائیوں نے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی خِدمت میں عرض کیا: اِنَّهٗ يُبَذِّرُ مَالَهٗ یعنی یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! قیس بہت شاہ خرچ ہیں (بچا کر نہیں رکھتے)۔ مَحْبُوبِ ذیشان صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے اِن سے پوچھا: ہاں بھائی! تمہارے بھائی کیا کہتے ہیں؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! میں تو جو کچھ کماتا ہوں، اپنا حصّہ رکھ کر باقی راہِ خُدا میں بانٹ دیتا ہوں۔ پیارے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کو اِن کا عمل بہت پسند آیا، اُن کے سینے پر ہاتھ مار کر 3 مرتبہ فرمایا:

اَنْفِقْ يُنْفِقُ اللّٰهُ عَلَيْكَ خرچ کر، اللہ پاک اور عطا فرمائے گا!

اَنْفِقْ يُنْفِقُ اللّٰهُ عَلَيْكَ خرچ کر، اللہ پاک اور عطا فرمائے گا!

اَنْفِقْ يُنْفِقُ اللّٰهُ عَلَيْكَ خرچ کر، اللہ پاک اور عطا فرمائے گا!

حضرت قَیس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنا یہ عَمَل جاری رکھا، پھر ایک وقت وہ بھی آیا کہ میں اپنے خاندان میں سب سے زیادہ امیر کبیر تھا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا: صَدَقہ کرنے سے بَرَکت آتی ہے، نُحُوسَت جاتی ہے۔ لٰہذا صَدَقہ و خیرات کی عادت بنائیے! اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم۔

1 ... معجم اوسط، جلد:6، صفحہ:210، حدیث:8536۔

## بیان کا خُلاصہ

بہر حال! **پیارے اسلامی بھائیو!** ہمیں چاہیے کہ کَثرت کے نہیں بلکہ ہمیشہ بَرَکت کے طلبگار رہیں۔اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! زندگی اچھی گزرے گی ❁ بَرَکت پانے کے چند آداب میں نے عرض کیے: ❁ دوسروں سے دُعائیں لیجیے! ❁ بالخصوص اللہ پاک کے نیک بندوں سے دُعائیں لیجیے!اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بَرَکت ملے گی ❁ اپنا اِیمان، یقین اور تَوَکُّل (یعنی اللہ پاک پر بھروسہ) پکّا کیجیے! ❁ تقویٰ اپنائیے! یعنی گُناہوں سے ہر دَم بچتے رہیے! ❁ صِرف وصِرف حلال ہی کمائیے! کہ حرام میں کثرت تَو ہو سکتی ہے مگر بَرَکت ہرگز نہیں ہو سکتی ❁ حلال بھی دِل کی بے نیازی کے ساتھ کمائیے! لالچ میں ہرگز مت پڑیئے! ❁ منافع خوری سے بچیے! ❁ قناعت اِختیار کیجیے! یعنی جتنا اللہ پاک نے عطا فرمایا، اُسی پر راضی رہیے! ❁ اور آپس میں اِتّفاق واِتّحاد اپنائیے! ہمیشہ مسلمان بھائیوں کے ساتھ، اپنے اَہْلِ خانہ کے ساتھ، عزیز رشتے داروں کے ساتھ مِل جُل کر رہیے!اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلِہٖ وسلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ایک دن راہِ خدا میں

❁ **-حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے:** جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی[1] ❁ نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے کے لئے گھر سے نکلنا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ واٰلِہٖ وسلَّم نیکی کی دعوت

1 … مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:507، حدیث:16356۔

دینے کے لئے بازاروں میں تشریف لے جاتے ❁ مختلف قبائل میں جا کر بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے۔

❁- **دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول** بھی اس پیاری ادا کو ادا کرنے کوشش کرتے ہیں ❁ گھر گھر، دُکان دُکان جا کر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے ❁ لوگوں کو مسجد میں آنے کی دَعوت دی جاتی ہے ❁ نمازوں کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ❁ ہم اسے "ایک دن راہِ خدا" میں کہتے ہیں۔

❁- **آپ بھی عاشقانِ رسول کے ساتھ مل کر ایک دن راہِ خدا میں دیا کیجئے!** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ❁ سُنّتِ انبیاء پر عَمَل کی سَعادت ملے گی ❁ نیکی کی دَعوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ حدیثِ پاک کے مطابق نیکی کی راہ دکھانے والا، نیکی کرنے والے جیسا ہے[1] ❁ اگر ہماری نیکی کی دعوت سے ایک شخص بھی نیک نمازی بن گیا تو یقین مانیئے! وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[2]

1 …ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدّال… الخ، صفحہ:628، حدیث:2670۔

2…تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343

## جنازے کے احکام

**پیارے اسلامی بھائیو!** آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"مردے کے صدمے"** سے جنازے کے احکام کے بارے میں سُنتے ہیں: پہلے 2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) جب کوئی جنّتی شخص فوت ہو جاتا ہے، تو اللہ پاک حیا فرماتا ہے کہ اُن لوگوں کو عذاب دے جو اِس کا جنازہ لے کر چلے اور جو اِس کے پیچھے چلے اور جنہوں نے اِس کی نمازِ جنازہ ادا کی۔ (فِردَوس الاَخبار، ۲۸۲/۱، حدیث ۱۱۰۸) (2) بندۂ مومِن کو مرنے کے بعد سب سے پہلی جزا یہ دی جائے گی کہ اُس کے تمام شرکائے جنازہ کی بَخشِش کر دی جائے گی۔ (مُسندُ البزار، ۸۶/۱۱، حدیث: ۴۷۹۶) ☆ جنازے میں رضائے اِلٰہی، فَرض کی ادائیگی، مَیّت اور اُس کے عزیزوں کی دلجوئی وغیرہ اچّھی نیّتوں سے شرکت کرنی چاہیے۔ ☆ جنازے کے ساتھ جاتے ہوئے اپنے اَنجام کے بارے میں سوچتے رہیے کہ جس طرح آج اِسے لے چلے ہیں، اِسی طرح ایک دن مجھے بھی لے جایا جائے گا، جس طرح اِسے مِٹّی تلے دَفن کیا جانے والا ہے، اِسی طرح میری بھی تدفین عمل میں لائی جائے گی۔ اِس طرح غَور و فِکر کرنا عبادت اور کارِ ثواب ہے۔

### اعلان

جنازے کے بقیہ احکام تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

### یاددھانی

**دو فرامین مصطفٰی** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا

ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔ [1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ”أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ“ پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ [2]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

# دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

## (1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [3]

1…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

3…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ١٥١ ملخصًا

## ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

## ﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

## ﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

## ﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

**شافِعِ اُمَم** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(2)

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

## ﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

**فرمانِ مُصْطَفٰے** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔(4)

1۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2۔۔۔ الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ۔۔۔الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

**لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم**

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 05 نومبر 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

## جنازے کے بقیہ احکام

جنازے کو کندھا دینا کارِ ثواب ہے، حدیثِ پاک میں ہے: ”جو جنازہ لے کر چالیس قدم چلے اُس کے چالیس کبیرہ گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔“ ایک اور حدیث شریف میں ہے: جو جنازے کے چاروں پایوں کو کندھا دے اللہ پاک اُس کی مُستَقِل مغفِرت فرمادے گا۔(جوہرہ، ص ۱۳۹، دُرِّمُختار، ۳/ ۱۵۹، ۱۵۸، بہارِ شریعت، ۱/ ۸۲۳) ☆سُنّت یہ ہے کہ یکے بعد دیگرے چاروں پایوں کو کندھا دے اور ہر بار دس دس قدم چلے۔ پوری سُنّت یہ ہے کہ پہلے سیدھے سِرہانے کندھا دے پھر سیدھی پائنتی (یعنی سیدھے پاؤں کی طرف) پھر اُلٹے سِرہانے پھر اُلٹی پائنتی اور دس دس قدم چلے تو کُل چالیس قدم ہوئے۔(عالمگیری، ۱/ ۱۶۲، بہارِ شریعت، ۱/ ۸۲۲) ☆جنازے کو کندھا دیتے وَقْت جان بوجھ کر ایذا دینے والے انداز میں لوگوں کو دھکے دینا جیسا کہ بعض لوگ کسی شخصیّت کے جنازے میں کرتے ہیں یہ ناجائز و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے ☆شوہر اپنی بیوی کے جنازے کو کندھا بھی دے سکتا ہے، قَبْر میں بھی اُتار سکتا ہے اور مُنہ بھی دیکھ سکتا ہے۔ صِرف غُسل دینے اور بِلا حائل بدن کو چھُونے کی مُمانَعَت ہے۔(بہارِ شریعت، ۱/ ۸۱۳، ۸۱۲) ☆جنازے کے ساتھ بُلند آواز سے کَلِمَۂ طَیِّبَہ یا کَلِمَۂ شہادت یا حمد و نعت وغیرہ پڑھنا جائز ہے۔(فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۱۳۹ تا ۱۵۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## دنیا و آخرت کی رُسوائی سے نجات کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **”دنیا و آخرت کی رُسوائی سے نجات کی دعا“** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِیْ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ۔

**ترجمہ:** اے اللہ تمام کاموں میں میرا انجام اچھا کر اور مجھے دنیا کی رُسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ عطا فرما۔ **(فیضانِ دعا، ص316)**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور

1 . . . جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

## یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیح فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیرو مُرشد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

## قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12 مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12 مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12 مرتبہ

### ہفتہ وار9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

## دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد